روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 3 اپریل 2006ء 4 ربیع الاول 1427 ہجری 3 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 70

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں اور امانت سے مراد انسان کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی وجسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسان کامل (۔) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے (۔) اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی جیسا کہ خود خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری نماز اور میری پرستش میں جدوجہد اور میری قربانیاں اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے اور اس کی راہ میں ہے۔ وہی خدا جو تمام عالموں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول المسلمین ہوں یعنی دنیا کی ابتدا سے اس کے اخیر تک میرے جیسا اور کوئی کامل انسان نہیں جو ایسا اعلیٰ درجہ کا فنافی اللہ ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی ساری امانتیں اس کو واپس دینے والا ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص 160)

واحد عالمی نبی

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مجھے پانچ خصوصیات ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ایک مہینہ کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی ہے اور ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ اموال غنیمت میرے لئے حلال کئے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے جبکہ میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب قول النبی جعلت لی الارض حدیث نمبر 419)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-4524-212473)

نادار مریض توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

مخیّر حضرات کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے صدقات اور عطیات مد آمد مریضان فضل عمر ہسپتال بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی خدمت کو قبول فرمائے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیمینار DNA کمپیوٹنگ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ، مورخہ 4/اپریل 2006ء بروز منگل، بوقت 4-45 سہ پہر بمقام ہال انصاراللہ پاکستان ایک سیمینار کا انعقاد کر رہا ہے جس میں DNA Computing کے موضوع پر لیکچر ہوگا۔ اس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوگا۔ تمام خواہش مند خواتین وحضرات شرکت فرمائیں۔

برائے رابطہ ومزید معلومات 0333-6701710
(صدر AACP ربوہ)

یارِ دلنشیں

خدا کرے کہ کٹے زیست اس مکیں کی طرح
کہ جس کا قول و عمل ہو کسی امیں کی طرح

رہِ حیات میں دیکھے ہیں یوں تو لاکھ حسیں
نہیں ہے کوئی بھی اس یارِ دلنشیں کی طرح

دکھائی دیتی ہیں ہر سمت اُس کی تصویریں
اندھیری شب میں چمکتا ہے وہ نگیں کی طرح

وہ اپنے حسن میں یکتا ہے بے مثال ہے وہ
نہ کوئی چاند نہ سورج مرے حسیں کی طرح

یوں فرط و کیف میں کٹتے ہیں اپنے شام و سحر
وہ میری سانسوں میں رہتا ہے ہمنشیں کی طرح

میں ایک خواب ہوں میرا کوئی وجود کہاں
اُسی کا قُرب مرے ساتھ ہے یقیں کی طرح

عبدالصمد قریشی

تحریک جدید کیلئے عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت

تحریک جدید تعلیم و تربیت کا ایک عالمگیر آسمانی منصوبہ ہے اس کیلئے ہر فرد جماعت سے تا حد استطاعت مالی قربانی کی توقع وابستہ کی جاتی ہے جو خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اس عالمگیر مہم کا تقاضا ہے کہ اس کیلئے استطاعت کو بڑھانے کا بھی اہتمام کیا جائے اس اہم بات کی طرف ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعود نے حسب ذیل ارشاد میں متوجہ فرمایا ہے۔

’’اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ......تو وہ قوم جس کے ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کے لئے اپنے حالات میں کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔‘‘

(مطالبات صفحہ 173)

اس ارشاد کی روشنی میں وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ معیاری صورت میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کرنا از بس ضروری ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ناصر احمد ساجد صاحب نائب افسر خزانہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عطاء المنان عمر صاحب حال جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرمہ فائزہ رزاق صاحبہ بنت مکرم عبدالرزاق صاحب مرحوم جرمنی مورخہ 16 مارچ 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بحق مہر سات ہزار یورو پڑھایا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

مکرم عطا ربی شیخ صاحب دارالصدر جنوبی تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی مکرمہ آسیہ محمود صاحبہ بنت مکرم خالد محمود صاحب ربوہ گرائمر سکول کا نکاح مکرم ثمر احمد اجمل صاحب ابن مکرم محمد اجمل صاحب سے 13 جنوری 2006ء کو بیت المبارک میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھایا۔ مکرمہ آسیہ محمود صاحبہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں دونوں عزیزان حضرت شیخ عبدالحق صاحب اعزازی معاون نائب ناظر ضیافت، رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم ملک نعیم احمد طاہر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ملک عطاء الشکور صاحب میل نرس فضل عمر ہسپتال کا نکاح مکرمہ طاہرہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم لیاقت علی صاحب ربوہ بعوض -/35000 روپے حق مہر مورخہ 17 مارچ 2006ء کو بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے پڑھا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید سعید احمد صاحب ابن محترم سید قاضی امیر حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نظام بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دن بیمار رہ کر میں مورخہ 20 مارچ 2006ء بعمر 78 سال وفات پا گئے ہیں آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ مکرم منیر احمد باہری صاحب نے مورخہ 21 مارچ 2006ء کو جنازہ پڑھایا قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم منیر احمد باہری صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا مکرم سید منیر احمد صاحب نظام بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چھوڑے ہیں۔ مکرم سید سعید احمد صاحب پی آئی اے میں انجینئر رہے۔ مرحوم نیک اور عبادت گزار تھے جملہ احباب جماعت سے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے اور صبر کی توفیق دے۔

تقریب شادی

مکرم حافظ احمد خان صاحب جوئیہ مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی محترمہ ھبۃ العزیز کوثر صاحبہ بنت مکرم رائے امان اللہ خان صاحب جوئیہ ولد مکرم رائے محمد خان صاحب جوئیہ، ٹھٹھہ جوئیہ سرگودھا حال مقیم دارالفتوح ربوہ کی تقریب شادی مکرم ناصر احمد غالب صاحب ولد مکرم منظور احمد غالب صاحب دودہ سرگودھا حال مقیم دارالفتوح ربوہ کے ساتھ وقف جدید کے سبزہ زار میں مورخہ 18 مارچ 2006ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مکرمہ ھبۃ العزیز صاحبہ مکرم رائے ثناء اللہ جوئیہ صاحب آف پیس ولیج ٹورانٹو کینیڈا کی بھتیجی ہیں اگلے دن مورخہ 19 مارچ کو محترم منظور احمد صاحب غالب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر بھی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کیلئے بہت مبارک فرمائے اور انہیں خوشیوں اور مسرتوں سے مالا مال زندگی عطا کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم طارق احمد صاحب زاہد سابق ناظم اطفال ضلع عمرکوٹ و مکرمہ فائزہ طارق صاحبہ سیکرٹری تربیت لجنہ آف محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ سندھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سرمد احمد طارق تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود محترم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد فارم سندھ کا پوتا اور محترم چوہدری محمد عباس صاحب آف نصرت آباد فارم سندھ کا نواسہ ہے اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک خادم دین سعادت مند اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

آفات سے نجات کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا کو پہچانو اور ناانصافیوں کو ختم کرو

جماعت نے ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ پاکستان کے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں رقم، کپڑوں اور دوسری اشیاء سے مدد کی

حقیقت میں خالص ہو کر اپنے مالک حقیقی کی طرف رجوع کریں اور تعصب سے پاک ہو کر اللہ کے آگے جھکیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 27 جنوری 2006ء (27 صلح 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ھود کی آیت 118 تلاوت کی اور فرمایا قادیان کے سفر پر جانے سے پہلے مجھے ایک احمدی کا خط ملا کہ آپ جلسے پر قادیان جا رہے ہیں، اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر لحاظ سے مبارک کرے لیکن یہ دعا بھی کریں کہ اس سال ان دنوں میں کوئی آسمانی آفت کوئی تباہی یا زلزلہ وغیرہ نہ آئے۔ یہ ڈر شاید لکھنے والے کا اس لئے تھا کہ گزشتہ دو سالوں میں یعنی 2003ء میں بھی اور 2004ء میں بھی عین انہیں دنوں میں جب قادیان کا جلسہ ہو رہا ہوتا ہے اس کی گہما گہمی ہوتی ہے دو مسلمان ملکوں میں زلزلے کی وجہ سے بڑی تباہی آئی۔ ایک جگہ ہزاروں اور دوسری جگہ لاکھوں لوگوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور وہ لقمہ اجل بنے۔ 2003ء میں ایران میں زلزلہ آیا تھا اور 2004ء میں انہیں دنوں میں انڈونیشیا میں جو سب سے بڑا اسلامی ملک ہے سونامی (Tsunami) آیا جس نے بہت زیادہ نقصان کیا۔ اس کا نقصان کئی اور ملکوں اور ساتھ کے ہمسایہ جزیروں میں بھی ہوا۔ پھر 8/ اکتوبر 2005ء کو پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں اور خاص طور پر کشمیر میں انتہائی خوفناک زلزلے کی وجہ سے تباہی پھیلی۔ اس میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد تقریباً 87 ہزار بتائی جاتی ہے۔ لیکن بعض کہتے ہیں اس سے بھی زیادہ تھی۔ خبروں سے پتہ لگتا ہے کہ صحیح اندازے، صحیح اعداد و شمار تو ابھی تک معلوم نہیں ہوئے، یا بتانا نہیں چاہتے۔ بہرحال جو بھی تعداد ہے ایک بڑے وسیع علاقے میں بڑی تباہی آئی تھی اور کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ جہاں جہاں تباہی آئی ہے، جو بچے ان کی آباد کاری کے لئے بھی ایک بڑا لمبا عرصہ درکار ہے۔ حکومتوں کی انٹرنیشنل ایجنسیز جو مدد کرتی ہیں، ان کے علاوہ کئی این جی اوز بھی کام کر رہے ہیں۔ شروع میں انہوں نے بہت کام کیا لیکن کیونکہ لمبا عرصہ کام کرنا پڑ رہا تھا، اپنے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کئی تو بیچ میں چھوڑ کر چلی گئیں اور لوگ بیچارے موسم کی شدت کی وجہ سے اور عارضی رہائش، خیموں وغیرہ کی وجہ سے سردی کا شکار بھی ہو رہے ہیں، بیماری کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایک خبر کے مطابق برف باری اور بارشوں کی وجہ سے اب مزید ہزاروں موتوں کا خطرہ ہے۔ ہم تو دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

جماعت ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کے ذریعہ سے جو ایک مدد کرنے کا ادارہ ہے جس میں بہت بڑا بلکہ 99 فیصد حصہ جماعت کے افراد کا ہے۔ جو مدد تھی چاہے وہ رقم کی تھی یا کپڑوں لباس یا دوسری اشیاء کی مدد تھی اس علاقے میں انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔ پہلے حکومت نے ان کو تھوڑا سا کام دیا تھا لیکن اب حکومت کی وہاں خواہش تھی اور انہوں نے زیادہ ذمہ داری ڈال دی ہے کہ ایک نیورو سینٹر قائم کیا جائے جس میں ہیومینیٹی فرسٹ ان کی مدد کرے۔ بہرحال اپنے وسائل کے لحاظ سے جس حد تک ہو سکتا ہے کریں گے کیونکہ زلزلے میں جو نقصان پہنچا، جو صدمے لوگوں کو پہنچے اس کی وجہ سے اعصابی بیماریوں کے افراد بھی بہت زیادہ ہیں۔

پھر 2005ء میں ہی امریکہ میں سمندری طوفان کی وجہ سے ایک بہت بڑی تباہی آئی، پھر اور ملکوں میں سیلابوں وغیرہ کے ذریعہ سے تباہیاں آئیں، ویانا وغیرہ میں بھی، ان جگہوں پر بھی ہیومینیٹی فرسٹ نے بہت کام کیا ہے۔ اور جہاں بھی کام کیا احمدی کیونکہ بڑا لگ کر کام کرتا ہے ان کے کام کو سراہا گیا تو بہرحال انسانیت کے رشتے کے ناطے یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ خدمت انسانیت کریں اور اس کے لئے کسی سے ہمیں اجر نہیں لینا یہ تو ہمارے فرائض سے تعلق رکھنے والی بات ہے، فرائض میں شامل ہے۔

کئی احمدی ان تباہیوں اور زلزلوں کو دیکھ کر یہ بھی سوال کرتے ہیں، لکھتے ہیں کہ اس زلزلے میں تو کئی معصوم جانیں بھی ضائع ہو گئیں اور بعض احمدی کہتے ہیں اگر یہ عذاب تھا تو جو لوگ شرارتی تھے، ظالم تھے ان پر آنا چاہئے تھا معصوم بچے عورتیں کیوں اس کا شکار ہو گئیں۔ اس قسم کے سوالات حضرت مسیح موعود سے بھی اُس زمانے میں کئے گئے تھے جب زلزلے آئے تھے۔ خاص طور پر جب 1905ء میں کانگڑہ کا زلزلہ آیا یا اور دوسری آفات دوسرے ملکوں میں آئیں، امریکہ وغیرہ میں بھی۔ حضرت مسیح موعود نے ان آفات پر اٹھنے والے سوالات کے جواب دیئے ہوئے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود کے حوالے سے جواب دینے سے پہلے گزشتہ سال جو زلزلہ پاکستان اور کشمیر میں آیا اس پر مختلف پاکستانی اخباروں میں علماء کی جو آراء اور بیانات آئے ہیں اور وہ مجھے اکٹھے کر کے دئے گئے ہیں (پہلے بھی مختلف قسم کی ملک میں آفات آتی رہی ہیں ان پر لوگ لکھتے رہے ہیں) وہ مَیں آپ کو بتاؤں گا۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ عام طور پر .... علماء کیا رائے دیتے ہیں۔

روزنامہ پاکستان کی ایک خصوصی اشاعت شائع ہوئی تھی اس میں وہ لکھتا ہے کہ حالیہ تباہ کن زلزلے نے ہر طرف تباہی پھیلا دی ہے، ہر طرف سے چیخوں اور سسکیوں کی آوازیں آ رہی ہیں۔ ہنستے بستے گھرانے نیست و نابود ہو گئے ہیں۔ جہاں کل تک قہقہے بلند ہوتے تھے وہاں موت کا گھمبیر سناٹا طاری ہو چکا ہے۔ انسانیت بلبلا رہی ہے، آدمیت ماتم کر رہی ہے، الفاظ مرثیوں کا روپ دھار چکے ہیں۔ آنکھوں کے آنسو تمام تر بہہ چکے اور چہروں کے رنگ اڑ چکے ہیں۔ لکھتا ہے کہ شدید ترین زلزلے نے جہاں بہت جانی اور مالی نقصان کیا وہاں بہت سے سوالات بھی پیدا کر دیئے ہیں۔ کیا سوال پیدا کئے؟ کہتے ہیں کہ کیا یہ ہمارے اعمال کی سزا ہے؟ کیا یہ ہماری آزمائش ہے، اگر یہ آزمائش تھی تو پھر ایک ہی علاقے میں کیوں، اعمال کی سزا ہے تو معصوم لوگ کیوں ہلاک ہوئے؟ کیا یہ زلزلہ حضرت عیسیٰؑ کی آمد کی نشانی ہے؟ تو انہوں نے مختلف علماء کو دعوت دی کہ ان کے جواب دیں تو اس فورم میں جو لوگ آئے اور جو بیان دیئے ان میں سے چند ایک مَیں یہاں رکھتا ہوں۔

سابق صوبائی وزیر مذہبی امور و اوقاف زکوٰۃ و عشر، ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری، ایک معروف اسلامی سکالر ہیں، افسوس کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حالیہ زلزلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عبرتناک، بہت

بڑی تنبیہ،ایک بہت بڑا سبق ہے۔عوام،سیاستدان علماء وحکمران اس سے سبق سیکھیں۔

پھر آگے لکھتے ہیں کہ علماء کے لئے زلزلہ لمحہ فکریہ ہے کہ جو آپس میں اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا کر کے ملک کو قرآن وسنت کے نظام کا گہوارہ بنانے کی بجائے فرقہ وارانہ تعصب پھیلاتے ،ایک دوسرے کو کافر ومشرک قرار دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں بعض فرقوں کے لوگ مذہبی جنون میں اس حد تک مبتلا ہو جاتے ہیں کہ مخالف فرقے کے افراد کے قتل جیسے بدترین گناہ کو بھی ثواب تک ٹھہرا لیتے ہیں۔حکمرانوں کے لئے یہ ناگہانی آفت عبرت ولمحہ فکریہ ہے کہ حکمرانوں نے حصول پاکستان کا مقصد بھلا ڈالا اور انہیں عوام کی تکلیفوں کا احساس تک نہیں رہا۔انہیں اقتدار کا تحفظ تو عزیز ہے مگر عوام کی جان و مال،عزت وآبرو کا تحفظ عزیز نہیں ہے۔

پھر ایک اور سکالر،شرعی عدالت کے مشیر خصوصی حافظ صلاح الدین یوسف کہتے ہیں کہ زلزلہ تازیانہ عبرت تھا ہمیں اس سے اپنی اصلاح کر لینی چاہئے۔جب کفر وطغیان بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ ضرور آتی ہے۔باقی یہ کہنا کہ معصوم لوگ کیوں ہلاک ہوئے تو حدیث میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کی گرفت آئے گی تو سبھی پکڑے جائیں گے،سبھی تباہ ہوں گے۔صحابہ کرامؓ نے پوچھا نیک لوگ بھی تباہ ہوں گے؟ تو آپؐ نے فرمایا ہاں نیک لوگ بھی۔ان کے ہوتے ہوئے بھی عذاب آ سکتا ہے۔البتہ قیامت کے دن ان کی نیتوں اور اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا۔اللہ تعالیٰ مالک ہے وہ کبھی دے کر آزماتا ہے کبھی واپس لے کر آزماتا ہے، زندہ کرنا اور مارنا اس کی قدرت میں ایک نظام ہے اس تباہ کن زلزلے نے بھی جسے چاہا ہلاک کر دیا اور جس کو چاہا بچا دیا۔ہمیں اس کی خوشنودی کی خواہش رکھنی چاہئے اور اس کے احکامات کی تعمیل میں لگے رہنا چاہئے۔اس زلزلے کو حضرت عیسیٰؑ کی آمد کی نشانی قرار نہیں دیا جا سکتا۔......

پھر آگے لکھتے ہیں ہمیں اس ناگہانی آفت میں اپنے مالک کی طرف لوٹنا چاہئے اور متاثرین کی امداد میں بھی سرگرم ہونا چاہئے۔اور سرگرم اگر ہے تو وہ آج بھی جماعت احمدیہ ہے ان میں سے تو اکثریت چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

پھر ان کے ایک سکالر حافظ محمد ادریس صاحب ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مال غنیمت کو ذاتی سرمایہ بنا لیا جائے، امانتوں کو مال غنیمت جان کر ہضم کر لیا جائے، گانے بجانے والیوں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے،شراب اور جوا عام ہو جائے، امانتیں نااہل لوگوں کے سپرد کر دی جائیں، مسجدوں سے آوازیں اونچی ہونے لگیں، .... تو لوگوں کو زلزلوں کا انتظار کرنا چاہئے۔ کہتے ہیں کہ یہ زلزلہ بھی ہماری کوتاہیوں اور نافرمانیوں کی وجہ سے آیا ہے ہمیں اس سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔اور پھر وہی کہ حضرت عیسیٰؑ سے کوئی تعلق نہیں۔ کہتے ہیں کہ زلزلہ قدرت کی طرف سے ایک وارننگ ہے تا کہ ہم اپنے رویے تبدیل کر لیں اور اپنے مالک کی طرف رجوع کر لیں۔............

پھر یہ لکھتے ہیں کہ ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے دوری کی زندگی بن چکی ہے۔............ پھر کہتے ہیں کہ وہ تمام علامات جو زلزلوں کی آمد کی بتائی گئی ہیں وہ آج ہمارے معاشرے میں موجود ہیں۔

پھر عبدالغفار روپڑی صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب قومیں نافرمانی میں حد سے بڑھ جائیں اور ظلم وفسق کی انتہا ہو جائے تو سزا ملتی ہے۔

پھر ایک پروفیسر عبدالرحمان صاحب لودھیانوی ہیں، کہتے ہیں کہ ارشاد باری ہے ہم ان لوگوں کو بڑے عذاب یعنی قیامت کے آنے سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذابوں میں مبتلا کریں گے تا کہ یہ دین کی طرف لوٹ آئیں۔اس فرمان الٰہی کی روشنی میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ زلزلہ ایک تنبیہ اور ایک وارننگ ہے کہ اپنے اعمال ٹھیک کر لو۔عذاب اسی وقت آتا ہے جب قوم شرک وبدعت، کفر وطغیان میں بے حیائی اور خود غرضی کا شکار ہو جائے۔جس مقام پر سونامی آیا وہاں بھی لوگ حدوں سے گزر چکے تھے۔اس زلزلے کو قیامت کی دیگر علامات کی طرح علامت تو قرار دیا جا سکتا ہے مگر اس کو حتمی طور پر نزول عیسیٰ کا پیش خیمہ قرار نہیں دیا جا سکتا، یعنی علامت تو ہے لیکن حتمی بات نہیں ہو سکتی، ابھی انتظار ہے۔

پھر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں قیامت کی بعض علامات بیان فرمائی ہیں ان کے ظہور کا مطلب یہ نہیں کہ قیامت عنقریب آنے والی ہے۔ان میں سے بعض ظاہر ہو چکی ہیں، مثلاً والدین کی نافرمانی، بلند وبالا عمارات کی تعمیر وغیرہ۔پھر کہتے ہیں کہ زلزلے کے اسباب میں حکومت کی نام نہاد روشن خیالی کی تعلیم اور عوام کی اسلامی تعلیمات سے روگردانی ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ زلزلے میں مبتلا ہونے کے اسباب کا اندازہ ہم بنی اسرائیل پر آنے والے عذابوں سے لگا سکتے ہیں یا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے مطابق کہ جب تباہی ہو گی تو بُروں کے ساتھ سبھی ہلاک ہوں گے مگر قیامت کے روز ان کی نیتوں یا اعمال کے مطابق سلوک ہو گا، ہمیں اس زلزلے پر غور وفکر کے ساتھ ساتھ اس کے متاثرین کی امداد پر توجہ دینی چاہئے۔

پھر ایک شیعہ عالم ہیں حافظ کاظم رضا، وہ کہتے ہیں کہ آج پاکستان کا ہر فرد اس زلزلے سے متاثر ہو چکا ہے یہ سانحہ مسلمانوں کے لئے تنبیہ ہے تا کہ بندے اپنے خالق کے راستے پر چل پڑیں۔ سب سے پہلے ہدایت کا راستہ اپنائیں جس مقصد کے لئے مخلوق کو خلق کیا۔انسان کو انسانیت کی منزل پر فائز رکھنے کے لئے اچھے راستے کی ہدایت کی۔فطرت طبع کے مطابق انسان خواہشات کی پیروی کرتا ہے۔ چنانچہ انسان کو سیدھی راہ پر چلانے کے لئے انبیاء وصحائف بھیجے گئے۔ جب بھی انسان راہ ہدایت سے ہٹنے لگا تو وہ تباہ ہو گیا۔قوم عاد، قوم ثمود اور قوم لوط کے قصے قرآن پاک میں موجود ہیں کہ کس کس طرح قوموں کو نیست ونابود کر دیا گیا۔ظلم کرنا ہی ظلم نہیں، ظلم پر خاموشی بھی ظلم ہے۔برائی کو دیکھ کر برائی سے نہ روکنا بھی جرم ہے۔ہم اسلامی تعلیمات سے دور ہو رہے ہیں۔فتنہ فساد عام ہے۔ چنانچہ قدرت کی طرف سے وارننگ اور آزمائش کے طور پر زلزلے آفات وغیرہ آتی ہیں۔معصوم لوگوں کی ہلاکت قدرت کی طرف سے ظلم نہیں۔ یہ زلزلہ انسان کے لئے تنبیہ تھا تا کہ مسلمان راہ ہدایت پر قائم رہیں۔............

پھر کہتے ہیں امام مہدی کے ظہور کی علامتوں میں بھی برائی کا زور وشور ہے۔یعنی برائی پھیلے گی یہ بھی علامت ہے۔اس لئے اس زلزلے کو بھی ان کی آمد کی نشانیوں میں سے ایک قرار دے سکتے ہیں۔تنبیہ اور وارننگ کے باوجود لوگوں میں برائی پھیلتی چلی گئی۔تو پھر جب حد ہو جائے گی تو امام مہدی کا ظہور ہو گا۔گویا ابھی حد نہیں ہوئی۔

پھر حافظ عبدالمنان صاحب کہتے ہیں کہ یہ ہماری کوتاہیوں اور غفلتوں کا نتیجہ تھا۔اس میں ہلاک ہونے والے معصوم لوگوں کی وفات پر ہمیں افسوس ہے مگر ان کی ہلاکت ہمارے لئے ایک سبق ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقت آ جاتا ہے تو پھر کسی کو بھی بچنے کی مہلت نہیں ملتی۔ہمیں اس زلزلے کے بعد اپنے رویوں کو تبدیل کرنا چاہئے اور اپنے مالک کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔............

جو اعداد وشمار پیش کئے گئے ہیں۔اس کے مطابق دنیا میں گزشتہ گیارہ سو سال میں جو بڑے بڑے زلزلے آئے ہیں، ان کی تعداد گیارہ ہے۔اور گزشتہ سو سال میں جو زلزلے آئے ہیں، بشمول 1905ء کا کانگڑہ کا زلزلہ (جو ان اعداد میں شامل نہیں کیا گیا) لیکن مَیں نے اس کو شامل کیا ہے ان کی تعداد 13 بنتی ہے۔یہ وہ زلزلے ہیں جن میں 50 ہزار یا اس سے زائد اموات ہوئیں۔کانگڑہ کے زلزلے کو شامل نہیں کرتے کیونکہ وہ ان کے لحاظ سے 20-25 ہزار ہیں۔لیکن بعض پرانے اخباروں نے اس وقت 50-60 ہزار بھی لکھا تھا۔بہرحال جو بھی اعداد تھے کیونکہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں تھا اس لئے مَیں نے اس کو شامل کیا ہے۔کیونکہ بعض اخباروں نے اس وقت 50-60 ہزار تعداد لکھی تھی۔

مَیں نے ایک اور زاویے سے بھی دیکھا ہے کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے کو بھول رہی ہے اور اب جو نئی صدی میں داخل ہوئے ہیں یہ بھی بڑے دعووں سے داخل ہوئے ہیں۔دنیاوی ترقی کی ہی

باتیں ہیں، خدا کی طرف رجوع کرنے کی باتیں نہیں ہیں۔ یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے اور پچھلی صدی کو جو الوداع کہا گیا ہے وہ امیر ملکوں نے بڑے شور شرابے سے ہا ہو کر کے اس کو الوداع کیا۔ بے تحاشا رقمیں خرچ کیں، کسی کو یہ احساس نہیں ہوا کہ غریب ملکوں کو کسی طرح پاؤں پر کھڑا کرنے کی کوشش کریں۔ بڑی بڑی نشانیاں بتا دیں کروڑوں روپے خرچ کر لئے، پاؤنڈز خرچ کر لئے۔ کروڑوں کیا بعض جگہ تو اربوں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا نئی صدی کا استقبال بھی اس طرح ہوا کہ خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی ہے۔ اور جو انسانی ہاتھوں سے دنیا میں بے چینی اور تباہی گزشتہ سالوں میں آئی ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔ ایک جگہ کوائف ملے تھے پچھلے سو سال میں، تقریباً 33 ممالک میں مختلف تباہیوں میں 9 کروڑ 50 لاکھ آدمی موت کے شکار ہوئے۔ 1900ء سے لے کر 2000ء تک۔

تو بہر حال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ گزشتہ صدی کو بھی انہوں نے نہیں سمجھا۔ ساڑھے 9 کروڑ اموات کی کوئی قدر ان کے نزدیک نہیں تھی، ان کو کسی نے نہیں دیکھا۔ پھر بھی ان کے لئے امن پیدا کرنے کی کوشش، اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی کوشش نہیں کی اور اگلی صدی کے استقبال میں بھی وہ خانہ بالکل خالی رکھا۔ تو یہ جو زلزلے ہیں یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں جھنجھوڑا ہے۔ قوموں کو جھنجھوڑا ہے، دنیا کو جھنجھوڑا ہے کہ ابھی بھی باز آ جاؤ۔

مَیں نے ایک جائزہ لیا تھا کہ اس نئی صدی میں جب ہم داخل ہوئے ہیں تو کیا صورت حال ہوئی ہے۔ تو جنوری 2001ء میں یعنی پہلے سال میں ہی انڈیا میں ایک بڑا زلزلہ آیا۔ تقریباً 7.9 ریکٹر (Rechter) سکیل پر اس کا میگنی چیوڈ (Magnitude) تھا اور اس میں تقریباً 20 ہزار سے زائد آدمی مرے۔ پھر 2003ء میں ایران کا زلزلہ آیا۔ پھر سونامی آیا جس میں کہتے ہیں 2 لاکھ 83 ہزار موتیں ہوئیں۔ پھر پاکستان میں آیا (ساری مَیں نہیں گن رہا) تو یہ پانچ بڑی بڑی تباہیاں نئی صدی کے پہلے پانچ سالوں میں آئی ہیں۔

ان گزشتہ 8-10 سالوں میں.......... پورے کوائف تو نہیں ملے، مثلاً انڈیا کے ملے تھے۔ صرف انڈیا میں 1990ء سے لے کر اب تک 6 بڑے زلزلے آئے ہیں جبکہ اس سے پہلے 1897ء سے لے کر 1988ء تک یہ تقریباً 91 سال بنتے ہیں، 12 زلزلے آئے تھے۔ اور دنیا کے دوسرے ممالک اس کے علاوہ ہیں۔ اب یہ سوچنے کا مقام ہے کہ کیا یہ اتفاقات ہیں یا تقدیر الٰہی ہے؟ یا لوگوں کو جھنجھوڑنے کے لئے تنبیہ ہے؟

امریکہ میں جو سمندری طوفان قطرینہ آیا، بہت سے لکھنے والوں نے لکھا ہے کہ یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے۔ اس چیز کو وہ لوگ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ایک چرچ کے ممبر نے لکھا کہ یہ طوفان ہمیں بتاتا ہے کہ خدا کی ذات حقیقت ہے۔ اب ایک خدا کی طرف بھی لوٹ رہے ہیں۔ اور ہمیں یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ گناہوں کے یہی نتائج ہیں۔ اور بعض نے یہ بھی لکھا کہ ان گناہوں کی جگہوں پر یہ تو ایک طوفان آیا ہے بلکہ ان کے نیچے سے زلزلے بھی آ سکتے ہیں، ان کے نیچے سے آتش فشاں بھی پھٹ سکتے ہیں۔ یہ تو سب تسلیم کرتے ہیں کہ گناہوں کی سزا ہے اور ایک خدا کی پہچان کرنی چاہئے۔ لیکن پھر چند دنوں بعد بھول جاتے ہیں کہ خدا کوئی چیز ہے بھی یا نہیں خدا سب طاقتوں کا مالک ہے بھی یا نہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے مبعوث ہوئے تھے.......... اس لئے یہ طوفان، یہ زلزلے، یہ سیلاب، صرف ایک علاقے کے لئے نہیں ہیں بلکہ تمام دنیا پر پھیلے ہوئے ہیں۔ ہر قوم کو، ہر ملک کو یہ وارننگ دی جا رہی ہے تو اس لحاظ سے ہمارا بھی فرض بنتا ہے کہ دنیا کو بتائیں کہ ان آفات سے نجات کا اب صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا کو پہچانو اور ظلم اور ناانصافیوں کو ختم کرو۔

پاکستان کے دو کالم نگار لکھتے ہیں، ایک نے نوائے وقت میں 1992ء میں لکھا تھا، پرانا حوالہ ہے کہ ہمارے عقیدہ کے مطابق مختلف ادوار میں مختلف قوموں اور قبیلوں پر ان کی سرکشی اور گمراہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ یہ عذاب زلزلے کی صورت میں ہو یا سیلاب یا طوفان کی شکل میں یا پھر پلیگ (Plague) یا جنگ کے انداز میں۔ عذاب بہر حال عذاب ہوتا ہے۔ پیغمبروں کا براہ راست اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور واسطہ تھا۔ وہ لوگوں کو خوشخبریاں بھی سناتے تھے اور آنے والے عذاب سے بھی ڈراتے تھے۔ کچھ لوگ راہ ہدایت اختیار کر کے دنیوی اور اخروی عذاب سے بچ جاتے تھے اور نافرمان اور سرکش لوگ زمین کے پیٹ کی آگ کا ایندھن بن جاتے تھے۔

پھر ایک لکھنے والے اسد چوہان صاحب ہیں، پھر ایک مجیب الرحمٰن شامی صاحب ہیں۔ ....انہوں نے نے یہ بھی لکھا کہ پورا ملک سیلاب کی لپیٹ میں ہے پانی ہے کہ بستیوں کو ویران کرتا چلا جا رہا ہے۔ (یہ بھی 1992ء کا ہی ہے پرانا لکھا ہوا ہے لیکن اس سے ذرا صورت واضح ہوتی ہے) آزاد کشمیر اور پنجاب میں قیامت کا سماں ہے۔ ہزاروں دیہات ڈوب چکے ہیں۔ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصل تباہ ہو چکی ہے۔ ہزاروں مکانات کھنڈر بن گئے ہیں۔ جانی نقصان بھی ہزاروں میں ہے، ملکی معیشت کو اربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ سب تباہی پانی کی پیدا کردہ ہے اس کا سبب پانی ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ پیدا کرنے والا اپنے فرائض سے سبکدوش نہیں ہوا۔ اس نے ریٹائرمنٹ نہیں لی۔ اس نے آنکھیں بند نہیں کیں۔ اسے اونگھ نہیں آتی۔ بے خبری کی چادر اس نے نہیں اوڑھی۔ اس نے تو صرف یہ کیا ہے کہ وقت کی چند مٹھیاں چند انسانوں کو دے ڈالی ہیں۔ ان کو عمل کی مہلت دے دی ہے اور دیکھ رہا ہے کہ وہ اس مہلت کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ ایک باغی کے طور پر یا ایک فرمانبردار کے انداز میں۔ ایک خلیفہ کے طریقے سے یا ایک مطلق العنان بادشاہ کے لہجے میں۔ دیکھنے والا دیکھتا ہے، دیکھ رہا ہے کہ اس کے پانی، اس کی ہواؤں، اس کی روشنی اور اس کی زمین کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے۔ اللہ کی نعمتوں کو ذاتی جائیداد بنا کر جھگڑا کرنے والے اس کے پیغام کو اس کی ہدایت کو جھٹلاتے ہیں۔ اس کی طرف بلانے والے کو جھوٹا قرار دیتے ہیں (ذرا غور کریں) اس کے راستے پر چلنے کو ناممکن اور محال بتاتے ہیں۔.......... بے لگام خواہشات کو اپنا رب بناتے ہیں تو پھر آواز گونجتی ہے کہ انہوں نے ہمارے بندہ کو جھوٹا قرار دیا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور وہ بری طرح جھڑکا گیا آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مَیں مغلوب ہو چکا اب تو ان سے انتقام لے۔ تب ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیئے اور زمین کو پھاڑ کر چشموں میں تبدیل کر دیا۔ اور یہ سارا پانی اس کام یعنی تباہی کو پورا کرنے کے لئے مل گیا، جو مقدر ہو چکا تھا۔ (یہ قرآن شریف کی سورۃ القمر کی آیت کا حوالہ ہے)

.... جماعت اللہ کے فضل سے دنیا میں پیغام پہنچا رہی ہے کہ ظلموں اور ناانصافیوں کو بند کرو، لہو و لعب میں پڑنے کی بجائے اپنے خدا کو پہچانو کیونکہ اللہ نے تو واضح فرما دیا ہے کہ فساد پھیلانے والے سرکش ہیں اور انہیں سزا ملتی ہے اور ملے گی۔ پہلے بھی ملتی رہی ہے۔ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا بند کرو ورنہ پہلوں کا انجام بھی تمہارے سامنے ہے۔ اپنے ماپ تول صحیح کرو، ایک دوسرے سے صحیح سلوک کرو، تعلقات کو ٹھیک کرو، دنیا کے امن کو برباد نہ کرو۔ اگر تم اپنے پیدا کرنے والے کو نہیں پہچانو گے اور زمین میں ظلم اور فساد بند نہیں کرو گے تو پھر یہ آفات سامنے ہیں، نظر آ رہی ہیں اور آتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو یونہی بستیاں تباہ نہیں کرتا۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرما چکے ہیں کہ: ’’اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنے چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں‘‘۔

(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 269)

پس جہاں یہ دنیا کے لئے انذار ہے ہمارے لئے بھی فکر کا مقام ہے کہ اپنے دلوں کو پاک کریں ہم بھی کہیں ان لوگوں میں شامل نہ ہو جائیں اور ان لوگوں میں شامل ہو کر خدا کے حضور حاضر نہ ہوں جن کے دامن پر کسی بھی قسم کا داغ ہو۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اور اقتباس پڑھتا ہوں۔ آپ کہتے ہیں کہ:

''اخبار میں چھاپ دو اور سب کو اطلاع کردو کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے غضب کے دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کئی بار مجھے بذریعہ وحی فرمایا ہے کہ غَضِبْتُ غَضَبًا شَدِیْدًا۔ آجکل طاعون بہت بڑھتا جاتا ہے اور چاروں طرف آگ لگی ہوئی ہے۔ مَیں اپنی جماعت کے واسطے خدا تعالیٰ سے بہت دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کو بچائے رکھے۔ مگر قرآن شریف سے یہ ثابت ہے کہ جب قہر الٰہی نازل ہوتا ہے تو بدوں کے ساتھ نیک بھی لپیٹے جاتے ہیں اور پھر ان کا حشر اپنے اپنے اعمال کے مطابق ہوگا۔ .... جماعت کے آدمیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف ہاتھ پر ہاتھ رکھنے سے کچھ نہیں بنتا جب تک کہ ہماری تعلیم پر عمل نہ کیا جاوے۔ سب سے اوّل حقوق اللہ کو ادا کرو، اپنے نفس کو جذبات سے پاک رکھو۔ اس کے بعد حقوقِ عباد کو ادا کرو اور اعمال صالحہ کو پورا کرو۔ خدا تعالیٰ پر سچا ایمان لاؤ اور تضرع کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرتے رہو اور کوئی دن ایسا نہ ہو جس دن تم نے خدا تعالیٰ کے حضور رو کر دعا نہ کی ہو۔ اس کے بعد اسباب ظاہری کی رعایت رکھو''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 194-195)

اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے آپ کی دعاؤں کے طفیل ہم بھی اور ہماری آئندہ نسلوں میں بھی وہ تمیز قائم رہے جس سے ہمارے اور غیر میں فرق ظاہر ہوتا رہے۔

....

محمد ظفر اللہ ناصر صاحب

اطاعت امام اور ترک سگریٹ نوشی

یہ اگست 1948ء کی بات ہے جب میں تیسری کلاس میں زیر تعلیم تھا اور اس نادانی کی عمر میں سگریٹ نوشی کی قبیح عادت میں مبتلا ہوگیا۔ میرے والد صاحب بچوں میں اس عادت کے خلاف بڑے ناراض ہوتے اور بعض اوقات تشدد سے بھی کام لیتے۔ لیکن یہ عادت کم ہوجانے کی بجائے بڑھتی چلی گئی اور میں ایک بہت بڑا چین سموکر (Chain Smoker) بن گیا۔

پچپن سال اس قبیح عادت میں گزرے۔ یہ اگست 2003ء کی بات ہے کہ میں الفضل اخبار پڑھ رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود کی محفل سوال و جواب میں ایک شخص کا سوال تھا کہ سگریٹ نوشی اور حقہ کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے آقا مکی مدنی ﷺ کے وقت اس کا رواج نہ تھا اگر ہوتا تو آپ منع کردیتے۔ اس کے متعلق میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ نشہ کرنا ایک بری عادت ہے اور اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔

اسی وقت میں نے اس بری عادت کو چھوڑنے کا مصمم ارادہ کیا اور میرے پاس جو سگریٹ کی ڈبیہ تھی اسے جیب سے نکالا اور سگریٹ توڑ کر پھینک دیئے۔ ایک چین سموکر کے لئے یہ ایک بڑا مشکل مرحلہ تھا۔ لیکن میرے مصمم ارادہ نے اس ترک نشہ پر پورا عبور حاصل کرلیا اور الحمد للہ تین سال کے عرصہ میں اس بری عادت کو ترک کرچکا ہوں اور خیال بھی نہیں آیا۔

میرے سامنے میرے محترم چچا حکیم سلطان احمد صاحب مرحوم کی مثال بھی موجود تھی جو کہ بڑے اہتمام سے حقہ نوشی کا انتظام کرتے اور پیتے تھے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ناظم وقف جدید تھے تو آپ کا ان کے ساتھ ملاقات کا طویل دور چلتا۔ اسی دوران ان کا نشہ کے بارے میں تبصرہ ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک مہلک بیماری اور سرطان میں مبتلا کرنے کی سیڑھی ہے۔ آپ نے حقہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور اس میں کامیاب رہے۔ اس بری عادت کو چھوڑنے پر بیمار ہوگئے۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپ نے کہا کہ میں موت کو تو گلے لگالوں گا، لیکن اس قبیح عادت کو دوبارہ شروع نہیں کروں گا۔ اس بات پر تاحیات قائم رہے۔ اس کہنہ سالی میں ان کا مصمم ارادہ ہی اس ترک نشہ میں کام آیا۔ آپ اس ترک نشہ کی بات کرکے بہت خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ میں اپنے قارئین الفضل سے گزارش کروں گا کہ مصمم ارادہ کے سامنے اس نشہ کو ترک کرنے میں کوئی مشکل حائل نہیں۔ اس کو ترک کرکے سرطان جیسی مہلک بیماریوں سے محفوظ ہوں۔

تبصرہ

جائزہ رپورٹ 2005ء

پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبریں

(تیار کردہ: پریس سیکشن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

صحافت کے ذریعہ قوم میں شعور، رواداری اور باہمی برداشت کو فروغ دے کر ایسا معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے جہاں ہر طرف امن وامان ہو اور جہاں ہر شخص کو تعصب کے بغیر وطن کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔ جس وطن میں ایسا معاشرہ تشکیل پاجائے اس کو دنیا میں سب سے بلند مقام حاصل ہوسکتا ہے۔

مگر پاکستان میں بعض افراد کے مفادات کی وجہ سے صحافت کو مشن کی بجائے کاروبار بنادیا گیا ہے اور فرقہ واریت کے لئے اخبارات نے اپنے صفحات پیش کردیئے۔ جس کی وجہ سے ان کے بینک بیلنس تو بڑھ گئے لیکن وطن عزیز گھمبیر مسائل سے دوچار ہوگیا۔

پریس سیکشن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے 2005ء میں پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا ایک جائزہ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک سال میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایک ہزار تین صد اناسی (1379) سے زائد متعصّبانہ بیانات پر مبنی خبریں شائع کی گئیں اور 2005ء میں بھی جماعت احمدیہ کے خلاف بعض اردو اخبارات میں نفرت انگیز خبروں اور بیانات کا سلسلہ جاری رہا۔

اس جائزہ رپورٹ میں جماعت کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا پس منظر اور اعداد وشمار کے لحاظ سے خبروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ CPNE یعنی کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کی طرف سے بنایا جانے والا درج ذیل ضابطہ اخلاق بھی شامل رپورٹ ہے۔

☆ خبریں حقیقت پر مبنی اور منصفانہ ہونی چاہئیں۔

☆ ایسے مواد کی اشاعت سے گریز کرنا چاہئے جس میں کسی گروپ ادارے یا افراد کے خلاف ہتک آمیز اور غلط الزامات لگائے گئے ہوں۔

☆ اخبارات کو کوئی ایسی چیز شائع نہیں کرنی چاہئے جس سے عوام کے مختلف طبقوں کے درمیان منافرت پیدا ہو۔

اکثر صحافتی ارباب حل وعقد یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ ہم تو صرف بیانات شائع کرتے ہیں۔ سچ ہے یا جھوٹ اس کی جانچ ہمارے بس سے باہر ہے۔ اس پر ان سے عاجزانہ استفسار کیا گیا ہے کہ کیا مندرجہ بالا صحافتی ضابطہ اخلاق اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ معاشرے میں کسی مذہبی جماعت کے خلاف نفرت انگیز بیانات بغیر تحقیق کے شائع کئے جائیں۔

اس رپورٹ میں موضوعاتی اعتبار سے بھی احمدیوں کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں چند خبریں نمونہ کے طور پر پیش بھی کی گئی ہیں۔

اردو، انگریزی اخبارات میں اس رپورٹ کی کوریج

2005ء میں پاکستان کے اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کے اس جائزہ رپورٹ کو اردو انگریزی اخبارات نے جو کوریج دی ہے وہ خلاصۃً پیش کی جاتی ہے۔

روزنامہ ڈیلی ٹائمز نے 9 مارچ 2006ء کی اشاعت میں ''احمدی عدل و انصاف کی انتظار میں'' کے عنوان سے تفصیلی خبر شائع کی ہے۔ ذیلی سرخی میں لکھا گیا ہے، سالانہ رپورٹ کے مطابق 11 افراد جاں بحق اور 2005ء میں 60 افراد پر مذہبی بنیادوں پر مقدمات۔ اخبار نے اس رپورٹ کے اہم حصے تفصیل کے ساتھ شائع کئے ہیں۔

روزنامہ دی نیوز نے 9 مارچ 2006ء کے پرچہ میں لکھا ہے۔ انجمن احمدیہ ربوہ کی سالانہ رپورٹ کے مطابق 2005ء میں 11 احمدیوں کو جاں بحق اور 60 پر مختلف مقدمات بنائے گئے ہیں۔ اس اخبار نے بھی تفصیل کے ساتھ رپورٹ کے مندرجات کو شائع کیا ہے۔

روزنامہ پاکستان نے 9 مارچ 2006ء کی اشاعت میں لکھا ہے۔ 2005ء کے دوران 11 افراد کو خون میں نہلا دیا گیا۔ ان میں سے 8 افراد مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں صبح کی عبادت کے دوران فائرنگ کرکے بے دردی سے قتل کردیئے گئے۔ تاحال قاتل گرفتار نہیں ہوسکے۔ اسی طرح قادیانیوں کے خلاف مخالفین کی طرف سے مقدمات کے قیام کا سلسلہ بھی گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ شدت سے جاری رہا اور 60 کے خلاف مذہبی بنیادوں پر مقدمات درج کئے گئے۔ 1984ء سے اب تک مذہب کے نام پر قتل ہونے والے قادیانیوں کی تعداد 79 ہوگئی ہے۔ ترجمان کے مطابق 2005ء کے دوران ان کی جماعت سے وابستہ افراد کو پاکستان میں کسی بھی جگہ عبادت گاہ کی تعمیر کی اجازت نہ دی گئی۔

اسی طرح روزنامہ آواز، نوائے وقت اور بی بی سی اردو ڈاٹ کام نے بھی اس رپورٹ پر اپنے ریویو اور خبریں شائع کی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری اردو صحافت کے ارباب حل وعقد کو عدل وانصاف کا دامن تھامنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایف شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56461 میں محمد عمران

ولد محمد اعظم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالرہ کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد غلام حیدر

مسل نمبر 56462 میں محمد اکرم

ولد غلام حیدر قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالرہ کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے پانچ کنال زرعی اراضی واقع کالرہ کلاں مالیتی -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 قیصر سعید ولد نذر محمد

مسل نمبر 56463 میں طاہر محمود

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زاہد ٹاؤن سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد ولد ماسٹر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد رند ولد احمد بخش

مسل نمبر 56464 میں ثمینہ اختر

زوجہ بشیر احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھی وال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ اختر گواہ شد نمبر 1 کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576 گواہ شد نمبر 2 سید ابدال حسین ولد سید قربان حسین

مسل نمبر 56465 میں بشیر احمد

ولد بہاول بخش قوم گوجر پیشہ پنشنر/زمینداری عمر 56 سال بیعت 1968ء ساکن ماچھیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زمین 4 ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ مکان دو عدد 16 مرلہ مالیتی -/210000 روپے۔ 3۔ خالی پلاٹ 15 مرلہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 گواہ کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576 شد نمبر 2 سید ابدال حسین ولد سید قربان حسین

مسل نمبر 56466 میں نائلہ ارم

بنت عثمان احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ ارم گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ولد دین محمد

مسل نمبر 56467 میں میاں وسیم احمد کلیم

ولد میاں نسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار سوزوکی مہران مالیتی اندازاً -/380000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ والد صاحب کے ساتھ مشترکہ کاروبار میں سرمایہ تقریباً -/1000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع احمد باغ سکیم راولپنڈی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں وسیم احمد کلیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 رانا احسان اللہ خاں وصیت نمبر 27096

مسل نمبر 56468 میں ملک محمد طلحہ

ولد ملک محمد اعظم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم والد موصی

مسل نمبر 56469 میں عفت روحی

زوجہ عاطف ندیم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 4 تولہ مالیتی -/43000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت روحی گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 عاطف ندیم ولد ریاض احمد

مسل نمبر 56470 میں ڈاکٹر قاسم علی

ولد محمد اسماعیل قوم چوہان پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت 1969ء ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔

مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر قاسم علی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد عبدالحمید

مسل نمبر 56471 میں عاطف ندیم

ولد ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف ندیم گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 56472 میں محمد شاہد بٹ

ولد محمد قاسم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد بٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد وصیت نمبر 36437

مسل نمبر 56473 میں ذیشان عمیر بٹ

ولد محمد قاسم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان عمیر بٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد وصیت نمبر 36437

مسل نمبر 56474 میں عاصم حنیف

ولد حنیف احمد قوم جاٹ ہندل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/30000 روپے۔ 3۔ کاروباری سرمایہ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم حنیف گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 بلال اصغر باجوہ ولد محمد اسلم ناصر

مسل نمبر 56475 میں رخسانہ روحی

زوجہ عاصم حنیف قوم جاٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/360000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والد زمین ایک کنال 5 مرلہ واقع چک 88/ج۔ب مالیتی -/470312 روپے۔ 4۔ از ترکہ والد زمین ایک کنال 5 مرلہ واقع چک نمبر 87/ج۔ب مالیتی -/46875 روپے۔ 7۔ از ترکہ والد زمین ایک کنال 2 مرلے ڈسکہ مالیتی -/55000 روپے۔ (ان سب کا ٹھیکہ والدہ کے پاس ہے جو موصیہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رخسانہ روحی گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد میجر حمید احمد کلیم گواہ شد نمبر 2 عاصم حنیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 56476 میں شاہانہ اختر

زوجہ مرزا عبدالشکور بیگ قوم فاروقی پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہانہ اختر گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالشکور بیگ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الٰہی وصیت نمبر 36428

مسل نمبر 56477 میں ساجدہ ظفر

ولد ظفر مشتاق قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ سید شاہد احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34738 گواہ شد نمبر 2 سید حمیدالحسن شاہ ولد سید عبدالوہاب شاہ

مسل نمبر 56478 میں شکیل احمد

ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/RB گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ 6 کنال زرعی اراضی واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد چوہدری حسن محمد

مسل نمبر 56479 میں عطیہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے تین ماشے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ شکیل گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 56480 میں تلمیذ احمد

ولد حسن محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 مرلہ رہائشی مکان واقع گنڈ سنگھ والا مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + آمد مویشیاں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تلمیذ احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 56481 میں نصرت مریم

زوجہ تلمیذ احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ 24 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/24000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت مریم گواہ شد نمبر 1 تلمیذ احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 56482 میں سرفراز احمد

ولد آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 56483 میں مرزا نعیم احمد

ولد مرزا عزیز احمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود گوندل وصیت نمبر 27982

مسل نمبر 56484 میں یاسمین نعیم

زوجہ مرزا نعیم احمد قوم مغل پیشہ کلینک عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/95000 روپے۔ 3۔ ڈبل سٹوری 3 مرلہ رہائشی مکان واقع علامہ ٹاؤن لاہور مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین نعیم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56485 میں انعم نعیم

بنت مرزا نعیم احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم نعیم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 56486 میں محمد اکرم

ولد پیر بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1974ء ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ناظم الدین ولد فضل دین

مسل نمبر 56487 میں سکینہ بی بی

زوجہ چوہدری محمد خان قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار لاریکس سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2 ۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد منیر احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد بابو عبدالرحمٰن

مسل نمبر 56488 میں عظمیٰ ہدایت

زوجہ ہدایت علی قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ہدایت گواہ شد نمبر 1 عظمیٰ ہدایت گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سندھو ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 56489 میں زبیر احمد اعوان

ولد محمد دین قوم اعوان پیشہ معلم وقف جدید عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 احمد دین وصیت نمبر 37355

مسل نمبر 56490 میں تنویر بانو

زوجہ زبیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2 ۔

طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنویر بانو گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 احمد دین وصیت نمبر 37355

مسل نمبر 56491 میں تنویر احمد عدیل

ولد نصر اللہ خاں مرحوم قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد عدیل گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سندھو ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 56492 میں ہدایت علی

ولد بشیر احمد مرحوم قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 6/1 ایکڑ زرعی زمین واقع لنگیانوالی اور ویر والا مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/54000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہدایت علی گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 56493 میں نسیم بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے 10 ماشے مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم بیگم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 56494 میں نعیم اختر

زوجہ میر ثناء اللہ ناصر قوم بٹ (میر) پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دار العلوم شرقی (صلاح الدین کالونی) جس پر مکان میرے خاوند نے بنوایا ہے۔ پلاٹ کی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیم اختر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 56495 میں عمیر ذیشان

ولد نور الامین قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ وارڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر ذیشان گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد طاہر ولد حکیم نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 56496 میں شکیل احمد

ولد حاجی تاجدین قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمپیوٹر مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ برتن دوکان مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد حصہ دوکان/تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 56497 میں عبد المجید ملک

ولد محمد عبد اللہ ملک مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاکول ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبد المجید ملک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 عبد الوحید لک وصیت نمبر 36214

مسل نمبر 56498 میں عابدہ مجید ملک

زوجہ عبد المجید ملک قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاکول ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 62 گرام مالیتی اندازاً -/51100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ مجید ملک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 عبد المجید ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 56499 میں درشہوار سید

بنت سید عبد السلام باسط قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درشہوار سید گواہ شد نمبر 1 سید عبد السلام باسط والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عابد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ

مسل نمبر 56500 میں انس احمد

ولد آفتاب احمد قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن شاکر وصیت نمبر 34111 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر ولد فضل الرحمٰن سعید

مسل نمبر 56501 میں فرخ شہزاد ڈار

ولد اعجاز احمد ڈار قوم ڈار راجپوت پیشہ A.C فریج کا کام سیکھ رہا ہوں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت اپرنٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ شہزاد ڈار گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یونس کشمیری وصیت نمبر 33733 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ڈار ولد عبدالعزیز ڈار مرحوم

مسل نمبر 56502 میں گلزار احمد شاہد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھرکی ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7 مرلہ واقع کبیر والا مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع کبیر والا مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18999 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالماجد ولد رانا عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 56503 میں محمد اشفاق منگلا

ولد عبدالقدیر منگلا مرحوم قوم منگلا پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق منگلا گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق منگلا ولد عبدالقدیر منگلا

مسل نمبر 56504 میں بشیر احمد مبشر

ولد نذیر احمد گل قوم گل جٹ پیشہ چوکیدارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت چوکیدارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول مرحوم

مسل نمبر 56505 میں نوشین سعید

بنت محمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نوشین سعید گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد وصیت نمبر 30249 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 56506 میں ارشاد بیگم

زوجہ محبوب احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ 2۔ گائے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 56507 میں زاہد مصطفےٰ

ولد محبوب احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ زراعت +ایجنسی ڈیزل عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع موضع پناہ کھرل ضلع لیہ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ ایجنسی ڈیزل بمعہ ٹینکی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد بصورت ایجنسی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

ملازمت کے مواقع

☆ پاکستان واپڈا فاؤنڈیشن کو مینیجر آٹو ورکشاپ، اسسٹنٹ مینیجر ورکشاپ، اسسٹنٹ مینیجر الیکٹریکل، سٹینو، فورمین مشین آپریٹر، اسسٹنٹ وائینڈر، فیٹر، سینئر کلرک، جونیئر کلرک، ڈرائیور، سٹور کلرک، نائب قاصد اور سویپر وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 5 اپریل 2006ء تک بنام سیکرٹری پاکستان واپڈا فاؤنڈیشن سلطان محمود روڈ شالیمار ٹاؤن لاہور ارسال کی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 23 مارچ 2006ء کا اخبار The News ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ولادت

☆ محترمہ بشریٰ خانم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم کاشف بشیر صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 مارچ 2006ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے جو کہ تحریک وقف نو میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام ازراہ شفقت جاذبہ بشیر عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب اور حضرت مولانا شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کی نسل سے ہے اور محترمہ منیرہ حی فاروقی صاحبہ زوجہ محترم عبدالحی فاروقی صاحب آف کینیڈا مانٹریال کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کی صحت اور عمر میں برکت دے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

☆ داؤد کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے بیچلر ڈگری پروگرام 2005-06ء کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام میں درج ذیل فیلڈز میں داخلہ آفر کیا گیا ہے۔ 1۔ الیکٹرونک 2۔ کیمیکل 3۔ میٹالرجی 4۔ میٹریلز انجینئرنگ 5۔ آرکیٹکچر اینڈ پلاننگ 6۔ انڈسٹریل انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ۔

داخلہ فارم 30 مارچ 2006ء سے جاری کئے جائیں گے اور داخلہ فارم واپس جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 اپریل 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 26 مارچ 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرمہ امتہ القیوم شمس صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ اہلیہ محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسارہ کے بیٹے مکرم منظور الحق شمس صاحب لندن کو مورخہ 24 مارچ 2006ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام مشہود الحق شمس عطا فرمایا ہے بچہ مکرم و محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل سے ہے اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اٹھوال دارالیمن غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو درازی عمر، خادم دین، صحت، دینی و دنیاوی خوش بختی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

هر صحت مند شخص 56 دن کے بعد باآسانی عطیہ خون دے سکتا ہے۔

تقریب شادی

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ ناصرہ سحر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عمران احمد بھٹی صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی ساندہ لاہور کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر دارالذکر لاہور میں 28۔اکتوبر 2005ء کو مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے کیا تھا۔ رخصتانہ کی تقریب 20 جنوری 2006ء کو سی۔ ویو ہال گلشن پارک مغل پورہ میں ہوئی۔ اس موقع پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دعوت ولیمہ مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب نے ملن ہال گلشن راوی میں کی۔ مکرمہ ناصرہ سحر صاحبہ مکرم قریشی بشیر احمد صاحب مرحوم نائی والا سیالکوٹ کی پوتی اور حضرت علی احمد قریشی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور مکرم عمران احمد بھٹی صاحب مکرم چوہدری چراغدین صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فریقین کو دائمی خوشیاں عطا کرے اور نیک صالح اولاد دے۔

خبریں

قومی اخبارات سے

ڈکٹیٹر نہیں۔ اعتدال پسند اور صاف گو ہوں: صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں ڈکٹیٹر نہیں ہوں بلکہ اعتدال پسند اور صاف گو ہوں۔ دوسروں کو ساتھ لے کر چلوں گا۔ پاک بھارت تعلقات میں پیش رفت کی رفتار بہت سست ہے۔ خودکش حملے مسلمانوں نے نہیں تامل باغیوں نے متعارف کروائے۔

ڈاکٹر قدیر خان: پاکستان میں امریکی سفیر نے کہا ہے کہ وہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے خلاف پاکستانی حکومت کی تحقیقات سے مطمئن ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر قدیر خان کا نیٹ ورک ختم ہو چکا ہے اور پاکستان میں آئندہ کوئی ڈاکٹر قدیر خان پیدا نہیں ہوگا۔

بحری جہاز ڈوبنے سے 57 ہلاک: بحرین کے ساحل خلیج فارس میں بحری جہاز ڈوبنے سے 5 پاکستانیوں سمیت 57 افراد ہلاک ہو گئے۔ 130 میں سے 63 مسافروں کو بچا لیا گیا۔

سٹیل ملز کی نجکاری: روس، سعودی عرب اور پاکستانی کمپنیوں کے مشترکہ کنسورشیم نے پاکستان سٹیل ملز لمیٹڈ کے 75 فیصد انتظامی کنٹرول کے ساتھ خریداری کے لئے 21 ارب 68 کروڑ روپے کی سب سے زیادہ بولی دی ہے۔ جسے نجکاری کمیشن نے توقعات کے مطابق قرار دیا ہے اور منظوری دے دی جائے گی۔

زرداری کے دنیا بھر میں اثاثے ضبط: راولپنڈی کی احتساب عدالت نے آصف علی زرداری کی دنیا بھر میں موجود جائیداد اور دیگر اثاثہ جات ضبط اور بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 3 / اپریل	
طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

درخواست دعا

مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد سلیم احمد صاحب محتسب امور عامہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کے زیر علاج ہیں۔ انجیو گرافی سے معلوم ہوا ہے کہ خون کی ایک نالی جس کی پہلے انجیو پلاسٹی ہوئی تھی اسی کی دوبارہ انجیو پلاسٹی کی ضرورت ہے۔ نیز ایک اور خون کی نالی بھی 90 فیصد بند ہے۔ اس کی بھی انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

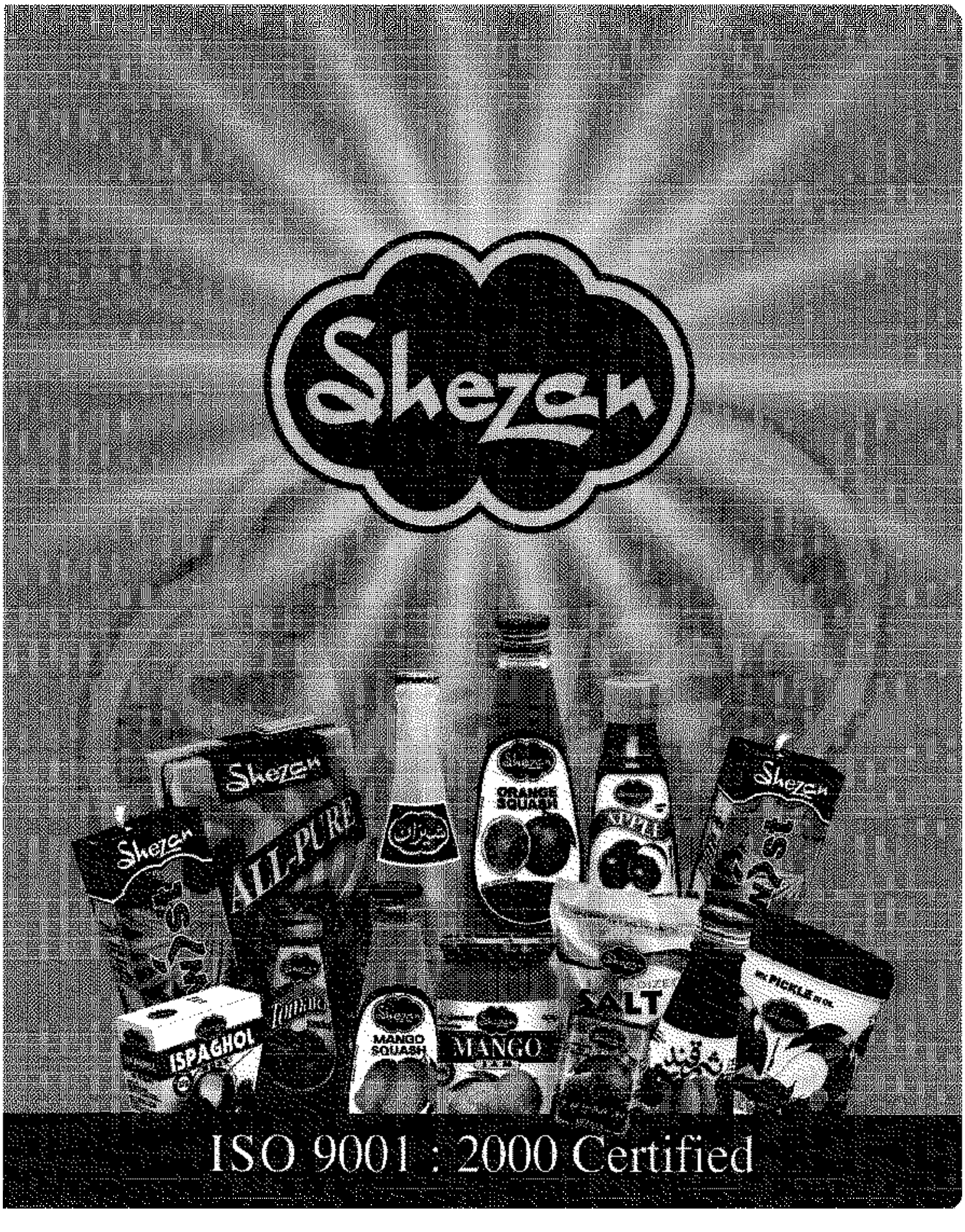

C.P.L 29-FD